سوال

(872)لڑکی کا شادی کے بعد رضاعت سے انکار

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے اپنی ایک قرابت دار کےلیے نکاح کا پیغام دیا تو لڑکی کے والد نے یہ عذر کر کے انکار کر دیا کہ اس نے تمہارے ساتھ دودھ پیا ہے۔ پھر جب لڑکی کا والد فوت ہو گیا تو اس لڑکے نے اس لڑکی کے ساتھ شادی کر لی۔ جب کہ عادل گواہوں نے اس لڑکی کی ماں کے متعلق گواہی دی ہے کہ اس نے اس لڑکے کو دودھ پلایا ہے، مگر بعد میں اس عورت نے اپنی بات سے انکار کیا اور کہا کہ پہلے جو اس نے کہا تھا ایک مقصد اور غرض کے تحت کہا تھا۔ سوال یہ ہے کہ کیا ان کا نکاح جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر عورت حق سچ بولنے میں معروف ہو اور اس نے بتایا ہو کہ وہ اس لڑکے کو پانچ رضعات دودھ پلا چکی ہے، تو اس کی یہ بات مقبول ہو گی۔ اور اگر ان لڑکے لڑکی کا نکاح ہو چکا ہو تو ان میں تفریق کرا دی جائے، جیسے کہ علماء کا صحیح تر قول ہے۔ اور صحیح بخاری میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عقبہ بن حارث رضی اللہ عنہ کو حکم دیا تھا کہ اپنی بیوی کو علیحدہ کر دے، اس وجہ سے کہ ایک سیاہ لونڈی نے دعویٰ کیا تھا کہ وہ ان دونوں کو دودھ پلا چکی ہے۔ (صحیح بخاری، کتاب الشھادات، باب اذا شھد شاھد، حدیث: 2640 و سنن الترمذی، کتاب الرضاع، باب ماجاء فی شھادۃ المراۃ الواحدۃ فی الرضاع، حدیث: 1151۔)

اور اگر عورت کی صداقت میں شبہ ہو یا عدد رضعات میں شک ہو تو بھی یہ معاملہ مشکوک قرار پائے گا، تو اس سے اجتناب بہتر ہے، تاہم جب تک کوئی معتبر دلیل نہ ملے ان میں تفریق کا حکم نہیں لگایا جا سکتا۔ اور اگر وہ عورت نکاح سے پہلے ہی اپنی شہادت سے پھر گئی ہو تو یہ زوجہ حرام نہیں ہو گی لیکن اگر معلوم ہو کہ یہ عورت اپنی شہادت سے رجوع میں جھوٹی ہے اور اس نے اپنی شہادت سے رجوع کیا ہے، اور پھر وہ شوہر بھی اس بیوی سے مجامعت کر چکا ہے، اور اس عورت نے اپنی گواہی چھپائی ہے، تو یہ زواج صحیح نہیں ہو گا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 612